سوال

(1155)بلڈپریشر کی مریضہ کیا اسقاطِ حمل کرانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی بلڈپریشر کی مریضہ ہے اور حمل میں اس کے لیے جان کا خطرہ ہے۔ ڈاکٹروں نے اسے اس کیفیت سے منع کیا ہے۔ مگر اللہ کی قدرت کہ وہ حمل سے ہوگئی ہے اور ابھی ابتدائی ہفتے ہیں۔ ڈاکٹر اسقاط کا کہتے ہیں، مگر میں نے انکار کیا ہے،تاکہ شرعی حکم معلوم کرلیں۔ توکیا اس کے لیے اسقاط کرالینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چالیس دن پورے ہونے سے پہلے پہلے کسی مباح دوا کے ذریعے سے نطفے کا اسقاط کرا دینا جائز ہے، اور اس مدت کے بعد اگر قابل اعتماد ڈاکٹر کہیں کہ حمل جان یا بدن کے لیے ضرر رساں ہوگا تو اس کا اسقاط کرا دینا جائز ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 806

محدث فتویٰ